البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

ڈائریکٹرز کا جائزہ

30 ستمبر 2021ءکوختم ہونے والی نو ماہ کی مدت کے لیے البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ کے مختصر عبوری غیر آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے پیش کرنا بورڈ آف ڈائریکٹرز کے لیے باعث مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

مالی سال20-2019 میں0.9 فیصد خسارے کے مقابلے میں مالی سال 21-2020 میں جی ڈی پی کی نمو 4.7 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے۔ مالی سال 2021 کی تیسری سہ ماہی کے دوران مقامی اقتصادی سرگرمیوں میں اضافہ ہوا۔ خاص طور پر، صنعتی سرگرمیوں نے زور پکڑا، کیونکہ لارج اسکیل مینوفیکچرنگ نے وسیع البنیاد نمو ریکارڈ کرائی، خاص طور پر مالی سال 2021 کی دوسری سہ ماہی میں۔ اس کے علاوہ، کثرت سے بلند طلب کے اشاروں، مثلاً آٹو سیلز، سیمنٹ کی ترسیلات، پیٹرولیم مصنوعات کی فروخت، اور بجلی کی کھپت نے پائیدار بحالی کا اشارہ کیا۔

پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ مالی سال20-2019 میں4.449 ارب ڈالر کے خسارے کے مقابلے میں مالی سال 21-2020 میں کم ہوکر 1.827 بلین امریکی ڈالر ہوگیا ہے۔ مالی سال 2021 کے دوران ملکی برآمدات 31.555 بلین امریکی ڈالر جبکہ درآمدات 61.554 بلین امریکی ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔ مزید یہ کہ مالی سال 21-2020 تک، کل ترسیلات زر 29.371 بلین امریکی ڈالر ریکارڈ کی گئی ہیں جو گزشتہ سال کی اسی مدت میں 23.132 امریکی ڈالر تھیں۔

اگست 2021 کے دوران اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر تقریباً20.074 بلین امریکی ڈالر تک بڑھ گئے ہیں۔ بینکوں کے پاس موجود زرمبادلہ کے کل ذخائر اگست 2021 تک 27.068 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔

مالی سال 2021 میں اوسط CPI افراط زر %8.9 تک پہنچ گیا جبکہ یہ مالی سال 2020 میں %10.7 ریکارڈ کیا گیا تھا۔ حکومت کی طرف سے اسٹیٹ بینک سے زیادہ قرضے لینے، بجلی، گیس اور ایندھن کی زیر انتظام قیمتوں میں ایڈجسٹمنٹ، قابل اتلاف اشیائے خورد ونوش کی قیمتوں میں نمایاں اضافے کے ساتھ ساتھ بڑی کرنسیوں کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی کی وجہ سے افراطِ زر پر اب بھی دباؤ ہے۔ 16-2015 کی افراط زر کی نئی بنیاد کے مطابق، ستمبر 2021 میں CPI میں %9 سال بہ سال اضافہ ہوا۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) نے اپنے تازہ ترین مانیٹری پالیسی بیان میں، جس کا اعلان ستمبر 2021 میں کیا گیا، پالیسی کی شرح کو بڑھا کر %7.25 کر دیا، جو 2021 کے آغاز سے لے کر اب تک برقرار %7 سے 25 بنیادی پوائنٹس زیادہ ہے۔

بینک کی مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

مالیاتی جھلکیاں	30 ستمبر 2021 (غیر آڈٹ شدہ)	31 دسمبر 2020 (آڈٹ شدہ)	نمو
ڈپازٹس	168.3 ارب روپے	159.4 ارب روپے	5.6%
تمویل (خالص)	108.3 ارب روپے	90.3 ارب روپے	19.9%
سرمایہ کاری	61.2 ارب روپے	57.1 ارب روپے	7.2%
مجموعی اثاثے	209.3 ارب روپے	193.0 ارب روپے	8.4%
ایکویٹی	13.5 ارب روپے	13 ارب روپے	3.8%

نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ	جنوری-ستمبر 2021 (ملین روپے)	جنوری-ستمبر 2020 (ملین روپے)	فرق
تمویل، سرمایہ کاری اور پلیسمنٹس پر نفع	9,932	10,804	8.1%
ڈپازٹ اور دیگر واجب الادا اخراجات پر نفع	(5,133)	(6,184)	(17%)
آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق	**4,799**	**4,620**	**3.9%**
فیس اور کمیشن کی آمدنی	762	509	49.7%
زرمبادلہ سے آمدنی	571	688	(17%)
سیکیوریٹیز سے منافع-خالص	167	166	0.6%
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن	29	35	(17.1%)
دیگر مجموعی آمدن	**1,529**	**1,398**	**9.4%**
انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز	(4,139)	(4,140)	(0.02%)
آپریٹنگ منافع	**2,189**	**1,878**	**16.6%**
مختص رقوم اور قرض معافی-خالص	(966)	(641)	50.7%
قبل از ٹیکس منافع	**1,223**	**1,237**	**(1.1%)**
ٹیکسیشن	**(787)**	**(571)**	**37.8%**
بعد از ٹیکس منافع	**436**	**666**	**(34.5%)**

مالیاتی کارکردگی

بینک نے 2,189 ملین روپے کا آپریٹنگ نفع درج کرایا جو پچھلے سال کے مقابلے میں 16.6 فیصد زیادہ ہے۔ آپریٹنگ منافع میں اضافہ بنیادی طور پر اوسط آمدنی والے اثاثوں میں 16 فیصد اضافے کا نتیجہ ہے جو ستمبر 2021 کو بڑھ کر 161 ارب روپے تک ہو گئے۔ جبکہ ستمبر 2020 میں یہ 139 ارب روپے تھے۔ بینک کے ڈپازٹس 30 ستمبر 2021 کو 168.3 ارب روپے پر بند ہوئے جبکہ 2019ء کے اختتام پر یہ 159.4 ارب روپے تھے۔ بینک نے بڑھتے ہوئے تمویلی پورٹ فولیو میں مسلسل اضافہ کیا اور اپنی خالص تمویل کو 31 دسمبر 2020 کو درج کرائے جانے والے 90.3 ارب روپے کے مقابلے میں 108.3 ارب روپے پر بند کیا۔ یہ اضافہ بنیادی طور پر خودمختار اور کم خطرے کے تخمینے والی تمویل میں ہوا ہے۔ بینک کی توجہ ایک اعلی معیار کے اور متنوع تمویلی پورٹ فولیو کی تعمیر پر مرکوز ہے۔

نفع اور نقصان اکاؤنٹ میں بینک کی طرف سے کمائے گئے آمدنی اور اخراجات کے خالص فرق میں 3.9 فیصد اضافہ ہوا جو گزشتہ سال اتنی ہی مدت میں 4,620 ملین روپے کے مقابلے میں 4,799 ملین روپے ریکارڈ کیا گیا۔ دیگر آمدن میں گزشتہ سال اتنی ہی مدت میں ریکارڈ شدہ 1,398 ملین روپے کے مقابلے میں 1,529 ملین روپے تک اضافہ ہو گیا، جس کی بنیادی وجہ فیس اور کمیشن سے حاصل شدہ آمدنی ہے۔ بینک تجارت اور مشاورتی خدمات سے نان فنڈڈ آمدنی بڑھانے پر توجہ دے رہا ہے۔

انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز 4,139 ملین روپے کے ساتھ تقریباً اسی سطح پر برقرار رکھے گئے ہیں جو پچھلے سال کی تقابلی مدت کے تھے۔ اس کی وجہ لاگتیں قابو میں رکھنے کی منظّم حکمتِ عملی کی پیروی اور کاروباری ہم آہنگی میں اضافہ ہے۔

اس مدت کے دوران بینک نے غیر فعال اثاثہ جات کے پورٹ فولیو کی مد میں 945 ملین روپے کی اضافی رقم مختص کی جس میں بنیادی طور پر غیر فعال تمویلی پورٹ فولیو کی مد میں مختص 1,029 ملین روپے، سرمایہ کاری پورٹ فولیو پر اتلاف کی مد میں مختص 84 ملین روپے کی واپسی شامل ہیں۔ بینک کچھ پرانے دائمی اکاؤنٹس کو ریگولرائز کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کر رہا ہے اور ہم 2021 کی بقیہ سہ ماہی میں رقوم کی واپسی کی توقع کر رہے ہیں۔

ماحول دوست (گرین) بینکنگ

بینک ماحولیاتی پائیداری کے لائحہ عمل کا تعین کرنے اور ماحولیاتی، سماجی اور گورننس کے نظریات، مثلاً موسمیاتی تبدیلی، بشمول صارفین کے لیے ماحولیاتی خطرات کو کم سے کم کرنے کو یقینی بنانے کے لیے سرگرم ہے۔ پچھلے سال کے انتہائی ناسازگار حالات کی روشنی میں، بینک نے SBP گرین بینکنگ کی رہنما ہدایات کے مطابق ماحولیاتی خطرات کے حوالے سے صارفین کی مستعدی سے مطلوبہ جانچ پڑتال کی ہے۔

بینک نے گرین بینکنگ آفس قائم کیا ہے اور 'چیف گرین بینکنگ منیجر' نامزد کیا ہے۔ اس سلسلے میں بینک نے ماحولیاتی رسک مینجمنٹ کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور ماحولیاتی طریقہ کار سے منظور شدہ پالیسی قائم کی ہے۔ بینک نے ماحولیاتی خطرے سے بچنے کی فہرست، ماحولیاتی بہتری کے منصوبے، ماحولیاتی عمومی اور مخصوص چیک لسٹ اور ماحولیاتی رسک ریٹنگ (ERR) میکانزم کے ذریعے ماحولیاتی خطرے کو کم کرنے کا طریقہ کار بھی قائم کیا ہے۔ بینک باقاعدگی سے مناسب احتیاط کا عمل بھی انجام دیتا ہے جبکہ مضر مادوں کا لین دین کرنے والے بینک صارفین کو مالی خدمات فراہم کرنے کے دوران بھی لازمی مطلوبہ احتیاط کا مظاہرہ کرتا ہے۔

بینک بجلی، پانی اور کاغذ کے استعمال سمیت وسائل کے پائیدار استعمال کو فروغ دینے کے ذریعے مندرجہ ذیل اقدامات پر مستقل طور پر کام کر رہا ہے۔

- ایسی سولر پروڈکٹ متعارف کرانے سے قابل تجدید توانائی کی مالی اعانت کو فروغ دینا جس کا ارتکاز خصوصی طور پر سولر پروجیکٹس کی فنانسنگ پر ہے۔
- بجلی کی کھپت کو کم کرنے کے لیے کم بجلی خرچ کرنے والے ائیر کنڈیشننگ سسٹم کی تنصیب۔
- بینک نے کاغذ کے استعمال میں بچت کے لیے ای میلز کے ذریعے آگاہی اور پرنٹرز کے ساتھ منسلک احتیاطی ہدایات کی مدد سے کاغذ کے ''کم استعمال، دوبارہ استعمال اور ری سائیکلنگ' کے بھی اقدامات کیے ہیں۔
- سوشل میڈیا پر مختلف پوسٹوں اور عملے کی مستقل بنیادوں پر تربیت کے ذریعے گرین بینکنگ کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا۔
- بینک ماحولیاتی قوانین اور انوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسیز آف پاکستان (EPA's) کے ضوابط کے ذریعے نان کنزیومر پورٹ فولیو کے ماحولیاتی خطرات کم کرنے پر مسلسل کام کر رہا ہے۔

کاروباری سماجی ذمہ داری (CSR)

30 ستمبر 2021 کو ختم ہونے والی مدت کے دوران بینک نے درج ذیل CSR ایوارڈز جیتے:

- ''دسویں سالانہ کارپوریٹ سوشل رسپانسیبلیٹی سمٹ'' میں ''سسٹین ایبلیٹی انیشیٹیوز۔''
- ''ماحول، صحت اور حفاظت 2021 پر ساتویں بین الاقوامی ایوارڈز'' میں ''صحت کی دیکھ بھال کرنے والی تنظیموں سے تعاون''۔

اس عرصے کے دوران، بینک نے CSR کی مندرجہ ذیل سرگرمیوں کا اہتمام بھی کیا:

-مختلف سوشل میڈیا میڈیم کے ذریعے کوویڈ-19 وبا کے بارے میں آگاہی پیدا کی۔

-بینک کے عملے نے انڈس ہسپتال کے پیڈیاٹرک وارڈ کا دورہ کیا تا کہ وہاں تحائف تقسیم کریں اور بچوں کے ساتھ مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیں۔

-یوم آزادی کے موقع پر لاہور میں منعقدہ ڈیف ویلفیئر اویئرنس فاؤنڈیشن (DWAF) کی تقریب "جیتنے کے لیے سیکھیں" کی حمایت کی۔

مزید برآں، بینک نے مختلف اقدامات کے ذریعے پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) کے حصول کے لیے اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے ساتھ ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے۔

مستقبل کی توقعات

حکومت عالمی وبا کے اثرات کو محدود کرنے کے لیے اپنے تمام وسائل غیر معمولی طور پر بروئے کار لا رہی ہے۔ پورے ملک میں ویکسینیشن مہم چلائی گئی ہے جس کے نتیجے میں کوویڈ-19 کی مثبت شرح میں کمی آئی ہے۔ مقامی کرنسی کی قدر میں تیزی سے کمی ہوئی ہے اور درآمدات کی زیادہ مانگ کی وجہ سے مستقبل میں بدستور گراوٹ کا رجحان ظاہر ہوتا ہے۔ جبکہ حکومت پاکستان اور اسٹیٹ بینک کے بروقت اور موثر اقتصادی پالیسی اقدامات نے معاشی بحالی کی بنیاد رکھ دی ہے۔ اقتصادی سرگرمیوں میں بحالی زراعت، صنعت اور خدمات کے شعبوں میں واضح ہے۔

بینک اپنے صارفین، عملہ اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی واقف ہے۔ ہم اپنے کریڈٹ ڈسپلن پر سمجھوتا کیے بغیر اپنے کاروبار اور صارفین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے خاطر خواہ سیال سرمایہ (لیکویڈیٹی) برقرار رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں بینک کی طرف سے ٹیکنالوجی میں کی جانے والی سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھا کر مارکیٹ کے نئے حصوں کے ہدف بنانے، کسٹمر بیس کو وسیع کرنے اور کارکردگی اور پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے کی بھی کوششیں کی جائیں گی۔

کریڈٹ ریٹنگ

31 دسمبر 2020 کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر VIS نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ '+A' اور مختصر مدتی ریٹنگ 'A1' پر برقرار رکھی ہے۔ پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی لمیٹڈ (PACRA) نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A' اور مختصر مدتی ریٹنگ 'A1' پر برقرار رکھی ہے۔

اظہارِ تشکر

بورڈ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ سے ان کی مسلسل رہنمائی اور تعاون پر پورے خلوص کے ساتھ شکر گزار ہے۔ ہم اپنے قابلِ قدر کسٹمرز، شیئر ہولڈرز اور بزنس پارٹنرز کا بھی ان کی مسلسل سرپرستی اور اعتماد پر اور اپنے اسٹاف ممبران کا ان کے عزم اور لگن پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

احمد شجاع قدوائی	ڈاکٹر جھاد النقلہ
چیف ایگزیکٹو آفیسر	چیئرمین

28 اکتوبر 2021

کراچی